سوال

(342)رجوع کی کیفیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ادارات بحوث علمیہ وافتا کے رئیس عام سے یہ سوال پوچھا گیا ہے کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو ریاض کی سپریم کورٹ کے قاضی کے سامنے ایک طلاق دی اور پھر دو گواہوں کی موجودگی میں رجوع کرلیا تو کیا اس کا یہ رجوع صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مذکورہ رجوع اس وقت ہوا جب عورت ابھی تک عدت میں تھی اور اس طلاق سے پہلے یا بعد میں دو طلاقیں اور نہیں دی گئیں تو وہ اپنے شوہر کی عصمت میں ہے اور اگر رجوع کی تاریخ سے پہلے عدت ختم ہوگئی تھی یا اس طلاق سے پہلے یا بعد میں اس نے اگر اسے دو طلاقیں اور دی ہیں تو پھر وہ اس شوہر کی عصمت سے خارج ہوگئی ہے اور دوسرے شوہر سے شادی کئے بغیر وہ اس شوہر کیلئے حلال نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق : جلد 3 صفحہ 324

محدث فتویٰ